

MODE: Regular

Name : Uzair kamal

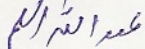
Serial No : 18680

Address : Islamabad

Date : 2/27/2013

Subject : HARAM-HALAL

Contact No:

Writer : 

Email :

Assalmu Alaikum

Back in our village there is a scheme opened by islamic scholars name is Muzarabat or muzarafat. People put thier money in that and then get monthly income from that. According to those people they do buisness on that and also saying that there is no guruntee for your money if we lost then you will also be as effected as us. The scheme is very popular and ran by many scholars or religious people (mainly Tableeghe jamat person). The main office is in rawalpindi. Please confirm me that is investement in such schemes are Halal or Harram?

السلام علیکم

یہاں ہمارے گاؤں میں اسلامی اسکالرز کی ایک اسکیم کھلی ہے جس کا نام مضاربت ہے لوگ ان میں پیسے لگاتے ہیں اور اپنی مایانہ تنخواہ اس سے حاصل کرتے ہیں ان لوگوں کے مطابق وہ کاروبار کرتے ہیں اس رقم پر اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس میں ہمارے پیسوں کی کوئی گارنٹی نہیں۔ اگر ہمیں نقصان ہوا تو ہماری رقم کی بھی کٹوتی ہوگی۔ ہماری طرف سے اس اسکیم میں بہت سے خاص تعلیم یافتہ اور مذہبی لوگ بالخصوص تبلیغی جماعت کے لوگ شامل ہیں اسکالرز آفس راولپنڈی میں سے ہر اے مہربانی مجھے بتادیں کہ اس اسکیم میں پیسے لگانا حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامداً ومصلياً

شرعی اصولوں کے مطابق اگر واقعہ مضاربت کا کام کیا جاتا ہو اور نفع فیصد کے اعتبار سے طے شدہ طریقہ سے تقسیم کیا جاتا ہو تو ایسی اسکیم میں شامل ہونے میں حرج ہے لیکن عموماً اس طرح کے کاموں میں یا تو کوئی بنیاد نہیں ہوتی یا بعد میں نقصان دکھا کر اصل رقم ہی ضائع کر دی جاتی ہے اس لئے اس معاملہ میں احتیاط کی ضرورت ہے۔

فی الدر المختار: (وهي عقد شركة الربح بحال من جانب) رب المال (وعمل من جانب) مضارب آھ (۶۴۵/۵)۔
وفيه أيضاً: (وشروطها) أمور سبعة (كون رأس المال من الأمان) (إلى قوله) (وكوز رأس المال عيناً أو ديناً) كما بسطه في الدرر (وكوزه مسلماً إلى المضارب) (ليمكنه التصرف) (إلى قوله) (وكوز الربح بينهما شاحجاً) (فلو عين قدر فسدت) (وكوز نصيب كل منهما معلوماً) عند العقد، ومن شروطها (وكوز نصيب المضارب من الربح حتى لو شرط له من رأس المال) (أومنه ومن الربح فسدت) آھ (۶۴۸/۵)۔

(جاسی ہے)

وفي الهندية (وأما كتبها) فالإيجاب والقبول وذلك بالفاظ تدل عليها من
لفظ المضاربة والمفاحضة والعاملة وما يؤدى معاني هذه الألفاظ (٤/٢٨٥) -
والله أعلم

البر الواسع
منه ما در جان غمناشده
دانشگاه جامع تهران
بکم زى الحج ١٣٣٢ هـ

كتبه
عبدالله أسلم عفي عنه وعن والده
دار الافتاء جامعه طهران
بکم ذى الحج ١٤٣٤ هـ

البر الواسع
منه ما در جان غمناشده
دانشگاه جامع تهران
بکم زى الحج ١٣٣٢ هـ



28/10/13